HABIBIA ISLAMICUS
(The International Journal of Arabic &Islamic Research) (Quarterly) Trilingual (Arabic, English, Urdu) ISSN:2664-4916 (P) 2664-4924 (E)
Home Page: http://habibiaislamicus.com
Approved by HEC in Y Category
Indexed with: IRI (AIOU), Australian Islamic Library, ARI, ISI, SIS, Euro pub.
PUBLISHER HABIBIA RESEARCH ACADEMY
Project of **JAMIA HABIBIA INTERNATIONAL,**
Reg. No: KAR No. 2287 Societies Registration Act XXI of 1860 Govt. of Sindh, Pakistan.
Website: www.habibia.edu.pk,

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

ISSN NO: 2664 - 4916 (Print)
ISSN NO: 2664 - 4924 (Online)
HABIBIA ISLAMICUS
The International Journal of
Arabic and Islamic Research
APPROVED BY HEC IN"Y" CATEGORY
HABIBIA RESEARCH ACADEMY

TOPIC:

A RESEARCH OVERVIEW OF "SIRAT NIGARI" IN HAZARA DIVISION

ہزارہ ڈویژن میں سیرت نگاری: ایک تحقیقی جائزہ

AUTHORS:

1- *Dr. Javed Khan, Assistant Professor, Department of Islamic and Arabic Studies University of Swat, Swat, javedkhan@uswat.edu.pk Orcid ID: https://orcid.org/0000-0002-9041-1676*
2- *Dr. Zia Ud Din, Lecturer, Department of Islamic and Arabic Studies University of Swat, Swat, Email ID: ziaud_din@hotmail.com Orcid ID: https://orcid.org/0000-0002-2027-3677*
3- *Nisar Ahmad, PhD Research Scholar, Department of Islamic and Arabic Studies University of Swat, Swat, Email ID: nisarkabal123@gmail.com Orcid ID: https://orcid.org/0009-0008-6538-6748*

How to Cite: *Khan , Javed, Zia Ud Din, and Nisar Ahmad. 2024. " A RESEARCH OVERVIEW OF 'SIRAT NIGARI' IN HAZARA DIVISION: ہزارہ ڈویژن میں سیرت نگاری :ایک تحقیقی جائزہ". Habibia Islamicus (The International Journal of Arabic and Islamic Research) 8 (3):1-22.*
DOI: https://doi.org/10.47720/hi.2024.0803u01 .
URL: https://www.habibiaislamicus.com/index.php/hirj/article/view/302
Vol. 8, No.3 || July –September 2022 || P. 01-22

Published online: 2024-08-30

QR. Code

A RESEARCH OVERVIEW OF “SIRAT NIGARI” IN HAZARA DIVISION

ہزارہ ڈویژن میں سیرت نگاری: ایک تحقیقی جائزہ

Javed Khan, Zia Ud Din, Nisar Ahmad,

ABSTRACT:

“Seerah” is an Arabic word which literally means manner, behavior and character. In Islamic literature, “Seerah” is a science which deals with the biography and character of prophet Muhammad (SAW).In the early era of Islam, the Companions of prophet Muhammad (PBUH) began to compile the science of “Sirah” to reserve the details of prophet Muhammad (PBUH)’s life. According to a renowned scholar Dr. Muhammad Mustafa Aazami, Urwa-Ibni-Zubair (R.A) was first to write book on “Seerah” but according to Haji Khalifa, Muhmmad Ibni Ishaq was first to compile book on “Sirah”. Nevertheless, after that Muslim scholars started to write books on “Seerah” in different regions of the world in many languages. According to a survey, more than ten thousand books have been authored in fifty languages in the different parts of the world till now. Likewise of the other region of the world, the Scholars of Hazara Division have also authored many books in “Sirah”. In this article, efforts are being made to present the contributions of those Islamic scholars of Hazara Division, who have authored books in the science of “Sirah”. So more than forty books have been discussed in this article, in order to highlight the services of the prophet Muhammad(PBUH)’s biography in this region.

KEYWORDS: *Sirah, Hazara Division, Books.*

تمہید:

سیرت عربی زبان کا لفظ ہے، اس کی جمع "سیر" آتی ہے۔ لغت میں لفظ "سیرت" چلنے پھرنے، طریقہ وبرتاؤ، طرز زندگی، کردار، عادت وخصلت، شکل وصورت اور ہیئت وغیرہ کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔ اصطلاح میں لفظ سیرت کے مختلف تعریفات بیان کی گئی ہیں۔ متاخرین علماء کے نزدیک "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حالات زندگی اور اخلاق وعادات بیان کرنے کا نام سیرت ہے۔"

دور نبوی ﷺ سے لے کر آج تک مختلف علاقوں میں علمائے کرام نے مختلف زبانوں میں سیرت پر کئی کتابیں لکھیں ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا کی پچاس سے زائد زبانوں میں دس ہزار سے زائد کتب سیرت تحریر کیے جا چکے ہیں، اور اس تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔ دنیائے اسلام کے دیگر علاقوں کی طرح ہزارہ ڈویژن کے علمائے کرام نے بھی اس میں اپنا حصہ ڈالا ہے، اور سیرت کے موضوع پر بہترین کتابیں تحریر کیے ہیں۔

ہزارہ ڈویژن کا علاقہ اگرچہ اسلامی علمی مراکز سے بہت دور واقع تھا لیکن جب گیارویں صدی عیسوی میں سلطان محمود غزنوی کے دور سلطنت میں یہاں اسلام کی روشنی پہنچی اور اسلام پھیل گیا تو کچھ عرصہ بعد یہاں کے علمائے کرام بھی دینی علوم میں تصنیف وتالیف کی طرف مائل ہوگئے، اور انہوں نے دیگر علوم وفنون کے ساتھ سیرت نبوی ﷺ میں بھی گرانقدر کتب تصنیف کیں۔ چنانچہ اس

مختصر مقالہ میں ہزارہ ڈویژن میں لکھی گئی کتب سیرت کا مختصراً تحقیقی جائزہ پیش کیا جائیگا تاکہ اس خطے میں سیرت نبوی کی خدمت کو اجاگر کر کے منظر عام پر لائی جاسکے، لیکن اس سے پہلے ہزارہ ڈویژن کا مختصر تعارف پیش کرنا ضروری ہے۔

ہزارہ ڈویژن کا تعارف:

ہزارہ ڈویژن صوبہ خیبر پختون خوا کے سات ڈویژنوں میں سے ایک ہے۔ ہزارہ ڈویژن کا موجودہ کل رقبہ 15,649 مربع کلومیٹر ہے۔ 1998ء کی مردم شماری کے مطابق ہزارہ ڈویژن کی کل آبادی 3505581، 2017ء کی مردم شماری کے مطابق کل آبادی 5,323,155 اور 2023 کی مردم شماری کے مطابق کل آبادی 6,188,736 ہے۔[1] ہزارہ ڈویژن 1976ء میں تشکیل دیا گیا۔ اس وقت یہ ڈویژن تین اضلاع پر مشتمل تھا؛ ایبٹ آباد، مانسہرہ اور کوہستان۔ 1991ء میں ہری پور کو ایک الگ ضلع کی حیثیت دے کر ضلع ہری پور بنایا گیا۔ یکم جولائی 1993ء میں بٹگرام کو بھی ضلع کی حیثیت دے کر ایک الگ ضلع بنایا گیا۔ 2011ء میں ضلع مانسہرہ سے علاقہ تورغر (کالاڈھاکہ) کو الگ کر کے ایک مستقل ضلع بنا دیا گیا۔ 2014ء میں ضلع کوہستان کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ضلع بالائی کوہستان اور ضلع زیریں کوہستان بنا دیئے گئے، 2017ء میں ضلع زیریں کوہستان سے علاقہ کولائی پالس کو الگ کر کے ایک الگ ضلع بنایا گیا۔ اس طرح آج ہزارہ ڈویژن کل آٹھ اضلاع پر مشتمل ہے جو مندرجہ ذیل ہیں؛ ضلع ایبٹ آباد، ضلع ہری پور، ضلع مانسہرہ، ضلع بٹگرام، ضلع تورغر، ضلع بالائی کوہستان، ضلع زیریں کوہستان اور ضلع کولائی پالس۔ ہزارہ ڈویژن میں زیادہ بولی جانے والی زبانوں میں ہندکو، پشتو، گوجری اور کوہستانی شامل ہیں لیکن سب سے زیادہ ہندکو زبان بولی جاتی ہے۔

اس علاقے کو ہزارہ کیوں کہا جاتا ہے؟ اس بارے میں مؤرخین حضرات سے کئی اقوال منقول ہیں۔ ایک مشہور روایت یہ ہے کہ ترکوں کی آبادی وسط ایشیاء میں بارہویں صدی عیسوی میں دور دور تک پھیلی ہوئی تھی۔ یہ لوگ بہادر اور سادہ تھے اس زمانے میں فوجی افسروں کے عہدے سپاہیوں کی تعداد کے لحاظ سے ہوتے تھے۔ مثلاً؛ پنج ہزاری اور ہفت ہزاری وغیرہ۔ ہزار سپاہیوں کا دستہ چونکہ اس علاقہ (ہزارہ) سے لیا جاتا تھا، اسی وجہ سے اس علاقہ کو ہزارہ کہا جانے لگا۔[2]

ہزارہ ڈویژن میں سیرت نگاری:

ہزارہ ڈویژن میں سیرت کے موضوع پر جتنی کتابیں لکھی جاچکی ہیں وہ عام طور پر دو قسم کی ہیں ایک قسم وہ کتابیں ہیں جن میں نبی کریم ﷺ کی ولادت سے لیکر آپ ﷺ کی وفات تک کے مکمل حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں یا اس میں نبی کریم ﷺ کی سیرت کو عمومی انداز میں بیان کی گئی ہے اور دوسری قسم وہ کتابیں ہیں جن میں نبی کریم ﷺ کے مکمل حالات زندگی بیان کرنے کے بجائے نبی کریم ﷺ کی زندگی کے کسی خاص واقعہ کو موضوع بحث بنایا گیا ہو یا اس میں نبی کریم ﷺ کی سیرت کے کسی خاص پہلو کو بیان کیا گیا

ہو۔ ہم اس مختصر مقالہ میں اول پہلی قسم کی کتب سیرت کا تحقیقی جائزہ لیتے ہیں، پھر اس کے بعد دوسری قسم کی کتب سیرت کا تحقیقی جائزہ پیش کریں گے۔ چنانچہ پہلی قسم کی کتب جن کی تعداد تقریباً سولہ ہے کا مختصراً جائزہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

1۔ سیرت مصطفیٰ از مولانا عبد العزیز ہزاروی:

مولانا عبد العزیز ہزاروی صاحب مانسہرہ میں بٹل کے قریب موضع سالدھار میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق سواتی قبیلہ بائی خیل کے ایک مذہبی خاندان سے ہے۔ آپ نے عصری تعلیم پرائمری تک بٹل میں حاصل کی، اس کے بعد آپ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ منبع العلوم (جو اب جامعہ محمدیہ کے نام سے مشہور ہے) واہ کینٹ چلے گئے۔ آپ نے تمام دینی تعلیم یہاں حاصل کی۔ دینی تعلیم سے فراغت کے بعد تین سال آپ واہ فیکٹری میں خطیب رہے۔ آپ نے اپنی زندگی کا کچھ عرصہ لاہور اور کراچی میں بھی گزارا۔ آپ 24 ستمبر 1993ء بروز جمعہ اس دار فانی سے انتقال کر گئے اور اپنے آبائی گاؤں بٹل میں مدفون ہوئے۔ آپ نے تقریباً نصف درجن کتابیں تصنیف کی ہے۔

مولانا عبد العزیز ہزاروی صاحب کی کتاب "سیرت مصطفیٰ" دو جلدوں پر مشتمل ہے جو مکتبۃ العلم، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ یہ ایک جامع اور عام فہم کتاب ہے۔ مولانا عبد العزیز ہزاروی نے عربی کتب کے علاوہ اردو کتب سے بھی خوب استفادہ کیا ہے البتہ مصنف کسی کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے صرف مصدر کا ذکر کرتے ہے اور پورا حوالہ نقل نہیں کرتے۔ یہ سیرت کے موضوع پر ایک بہترین کتاب ہے البتہ بعض مقامات پر ضعیف اور موضوع احادیث بھی بیان کیے ہیں۔[3]

2۔ سیرت مصطفیٰ از قاری فیوض الرحمٰن:

قاری فیوض الرحمٰن صاحب 13 مئی 1941ء کو ڈھیری کیہال، ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مولوی قلندر خان ہے۔ آپ نے 1958ء میں مدرسہ تجوید القرآن، موتی بازار لاہور میں حفظ قرآن مکمل کیا۔ آپ نے ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، ایم اے اُردو اور ایم اے فارسی کے امتحانات پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیے۔ آپ نے پروفیسر علامہ علاء الدین صدیقی (سابق صدر شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی و سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی) کے زیر نگرانی "مشاہیر علمائے سرحد" کے عنوان سے مقالہ لکھ کر 1981ء میں پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے علاوہ آپ نے دینی تعلیم بھی حاصل کی ہے۔ 1969ء میں جامعہ اشرفیہ لاہور میں مولانا محمد ادریس کاندھلوی اور دیگر شیوخ سے دورہ حدیث پڑھ کر باقاعدہ سند فراغت حاصل کی۔ تفسیر میں آپ مولانا محمد عبد اللہ درخواستی صاحب کے شاگرد رہے۔ دینی و عصری علوم سے فراغت کے بعد آپ درس و تدریس میں مشغول ہو گئے اور

مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر خدمات سرانجام دیتے رہیں۔ آپ نے اکیس سال تک فوج میں بھی تدریسی خدمات سرانجام دیے جس سے 1998ء میں بحیثیت بریگیڈئر ریٹائر ہوئے۔ آپ نے کئی کتابیں تصنیف کی ہیں۔[4]

سیرت مصطفی ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن صاحب کی تصنیف ہے جو کل 64 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب حویلیاں، ایبٹ آباد سے 1963ء میں شائع ہوئی ہے۔ یہ سیرت کے موضوع پر ایک بہترین جامع اور مختصر کتاب ہے جو عوام اور خواص دونوں کے لیے مفید ہے۔[5]

3۔ سیرت النبی از مولانا غلام غوث ہزاروی:

مولانا غلام غوث ہزاروی جون1896ء بمطابق1313ھ کومانسہرہ کے مشہور قصبہ بفہ کے نواحی گاؤں سچی کوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام سید گل اور دادا کا نام آمان شاہ ہے۔ آپ کا تعلق پٹھان قوم کے ایک معزز قبیلہ مداخیل سے تھا۔ آپ نے 1912ء میں مڈل کا امتحان پاس کیا۔ ابتدائی دینی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ اعلی دینی تعلیم کے لیے مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں داخلہ لیا، اس کے بعد 1915ء میں دارالعلوم دیوبند چلے گئے جہاں پر آپ نے شیخ الہند مولانا محمود حسن، مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا رسول خان ہزاروی اور مولانا محمد ابراہیم بلیلاوی سے شرف تلمذ حاصل کی۔ آپ نے دار لعلوم دیوبند میں دورہ حدیث کے امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ فراغت کے بعد کچھ عرصہ کے لیے دارالعلوم دیوبند میں معاون مدرس رہے۔ تحریک آزادی ہند میں آپ کی خدمات کی ایک طویل فہرست ہے۔ 1947ء میں تقسیم پاک وہند کے بعد آپ نے پاکستان کی سیاست میں بھی بھرپور حصہ لیا۔ تحریک ختم نبوت میں بھی آپ نے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ آپ28 ربیع الاول 1401ھ بمطابق 4 فروری1981ء کو وفات پاگئے اور بفہ، مانسہرہ میں دفن کیے گئے۔ آپ نے مختلف موضوعات پر کئی کتابیں لکھی ہیں۔[6]

سیرت النبی حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی صاحب کی کتاب ہے۔ سیرت کے موضوع پر یہ ایک جامع کتاب ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کو انتہائی دلنشین انداز میں بیان کیا ہے۔ آپ نے اپنی کتاب میں نبی کریم ﷺ کی سیاسی زندگی پر خوب بحث کی ہے۔[7]

4۔ سیرت النبی از قاری فیوض الرحمٰن:

"سیرت النبی" قاری فیوض الرحمٰن صاحب کی تصنیف ہے۔ یہ کتاب حمزہ فاؤنڈیشن لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ سیرت کے موضوع پر یہ ایک انتہائی مختصر اور جامع کتاب ہے۔ یہ کتاب کل 23 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں نبی کریم ﷺ کی حالات زندگی

کو مختصراً بیان کیا گیا ہے آپ ﷺ کا اٹھنا بیٹھنا، جاگنا سونا، حالت جنگ میں نبی کریم ﷺ کے معمولات، غرض آپ ﷺ کے زندگی کے ہر پہلو کو جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔[8]

5۔ سید الوریٰ از قاضی عبد الدائم دائم:

قاضی عبد الدائم دائم صاحب 8 جون 1947ء بمطابق 19 رجب 1366ھ کو ضلع ہری پور کے ایک بستی قصبہ درویش کے ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام قاضی محمد صدر الدین اور دادا کا نام مولانا محمد فیروز الدین ہے۔ آپ نے زیادہ تر دینی تعلیم اپنے والد صاحب سے حاصل کی۔ 1964ء بمطابق 1383ھ میں آپ دورہ حدیث پڑھنے کے لئے جامعہ دار العلوم نعمانیہ، لاہور چلے گئے جہاں سے آپ نے سند فراغت حاصل کی۔ 1969ء میں آپ نے صرف چھے ماہ کے مختصر عرصہ میں قرآن کریم حفظ کیا۔ حفظ قرآن کریم میں آپ کے اساتذہ قاری منہاج الدین (جس سے آپ نے پہلے پندرہ پارے یاد کئے) اور قاری فقیر محمد صاحب (جس سے آپ نے آخری پندرہ پارے یاد کئے) تھے۔ تقریباً دس سال سے زیادہ عرصہ تک آپ جامعہ دار العلوم ربانیہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ طریقت سے بھی ان کا کافی لگاؤ تھا آپ نے اپنے والد صاحب سے طریقہ نقشبندیہ میں بیعت کی تھی۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔[9]

قاضی عبد الدائم دائم صاحب کی کتاب "سید الوری" علم و عرفان پبلیشرز، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب تین جلدوں اور چودہ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد 474، دوسری جلد 511 اور تیسری جلد 507 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آغاز میں محمد شفیع صابر نے ایک تفصیلی مقدمہ لکھا ہے جس میں آپ نے کتاب کے متعلق اپنے تاثرات پیش کیے ہیں۔ اس کتاب کو مصنف نے چودہ سال میں لکھا۔ اس کتاب کو 1998ء میں وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی طرف سے منعقدہ مقابلہ کتب سیرت میں اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا اور ساتھ ہی صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔[10]

6۔ عثمان البیان فی سیرة النبی آخر الزمان از مولانا محمد ہزاروی:

"عثمان البیان فی سیرة النبی آخر الزمان" مولانا محمد ہزاروی صاحب کی تصنیف ہے۔ آپ 1286ھ بمطابق 1869ء کو مانسہرہ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ کے علماء سے حاصل کی، اس کے بعد اعلی تعلیم کے لئے ہندوستان چلے گئے اور وہاں علامہ حسین بن محسن انصاری یمانی سے شرف تلمذ حاصل کی۔ درس نظامی سے فراغت کے بعد حیدر آباد، دکن کو اپنا مسکن بنایا اور ساری زندگی یہاں علمی خدمات میں مصروف رہے۔ 1366ھ بمطابق 1947ء کو یہاں پر ہی وفات پا گئے۔[11]

آپ نے کئی کتابیں لکھی ہیں جس میں ایک کتاب "عثمان البیان فی سیرۃ النبی آخر الزمان" کے نام سے سیرت پر بھی ہے۔ یہ کتاب سیرت کے موضوع پر ایک مستند اور جامع کتاب ہے۔ مولانا محمد ہزاروی صاحب کی کتاب "عثمان البیان فی سیرۃ النبی آخر الزمان" ہزارہ ڈویژن میں سیرت کے موضوع پر سب سے پہلی کتاب ہے۔ [12]

7۔ الہادی از ڈاکٹر عبد الرشید صاحب:

"الہادی" کے مصنف پروفیسر ڈاکٹر عبد الرشید صاحب 1945ء میں مانسہرہ کے ایک گاؤں حدو بانڈی میں پیدا ہوئے۔ آپ ہزارہ ڈویژن کے ایک مشہور عالم وفاضل شخصیت ہیں۔ آپ شعبہ علوم اسلامی، کلیہ معارف اسلامیہ (کراچی یونیورسٹی) کے سربراہ اور کراچی یونیورسٹی کے قائم مقام وائس چانسلر رہ چکے ہیں۔ آپ کی زیر نگرانی تیس سے زائد طلباء وطالبات نے پی ایچ ڈی کی ڈگریز حاصل کی ہیں۔ آپ نے پچاس سے زائد تحقیقی مقالے شائع کیے ہیں۔ آپ 1996 میں مزید تحقیق کے لئے فل برائٹ فیلوشپ پروگرام کے تحت امریکہ کے کیتھولک یونیورسٹی واشنگٹن ڈی سی گئے۔ آپ نے رواداری کے فروغ کے لئے ایک درجن سے زائد سیمینار اور کانفرنسیں منعقد کیے ہیں۔ آپ کے نمایاں خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے 2006ء میں آپ کو ستارہ امتیاز سے نوازا۔ اس کے علاوہ آپ نے تحقیقی اور مذہبی خدمات کی وجہ سے اٹھارہ قومی اور بین الاقوامی اعزازات حاصل کیے ہیں۔ آپ نے تقریباً بیس تک کتابیں تصنیف کیے ہیں۔ [13]

"الہادی" سیرت کے موضوع پر ہندکو زبان میں پروفیسر ڈاکٹر عبد الرشید صاحب کی کتاب ہے جو مکتبہ طاہر، اُردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ربیع الاول 1404ھ بمطابق دسمبر 1983ء کو شائع ہوئی، یہ کتاب ایک جلد اور 287 صفحات پر مشتمل ہے۔ "الہادی" سیرت کے موضوع پر ہندکو زبان میں پہلی کتاب ہے۔ یہ کتاب کل سات ابواب پر مشتمل ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب کو عام فہم بنانے کے لئے آسان ہندکو زبان میں لکھتے ہوئے مشکل الفاظ کے استعمال سے گریز کیا ہے تاکہ عوام وخواص سب اس سے آسانی سے استفادہ کر سکے۔ اس کتاب میں مصنف نے پچاس سے زائد مصادر ومراجع سے استفادہ کیا ہے۔ [14]

8۔ اوجز السیر از مولانا عبد المتین ہزاروی:

مولانا عبد المتین ہزاروی موضع بانیان علاقہ ٹکری، مانسہرہ میں 1898ء بمطابق 1315ھ کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام عبد اللہ ہے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی۔ 1337ھ میں مولانا محمد رسول خان ہزاروی آپ کو اپنے ہمراہ ادارالعلوم دیوبند لے گئے اور وہاں داخل کروادیا۔ 1343ھ میں مولانا محمد انور شاہ کشمیری، مولانا محمد رسول خان ہزاروی اور دیگر اساتذہ سے حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ فراغت کے بعد ضلع نواکھلی مشرقی بنگال میں چار سال تدریس کی، پھر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، جامعہ تعلیم

القرآن راولپنڈی اور دیگر کئی مدارس میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ پہلی بیعت آپ نے مولانا حسین احمد مدنی کے ہاتھ پر کی پھر ان کی وفات کے بعد مولانا عبدالمالک صدیقی کے ہاتھ پر بیعت کی جن کی طرف سے آپ کو خلافت بھی ملی۔ آپ 17 اپریل 1984ء بمطابق 14 رجب 1404ھ کو اپنے گاؤں میں وفات پا گئے۔[15]

"اوجزالسیر" سیرت کے موضوع پر مولانا عبدالمتین ہزاروی کی کتاب ہے۔ یہ اصل میں مفتی محمد شفیع صاحب کی اُردو کتاب کا پشتو ترجمہ ہے۔ "اوجزالسیر" سیرت کے موضوع پر پشتو زبان میں ہزارہ ڈویژن کی پہلی کتاب ہے۔ یہ کتاب ابھی تک غیر مطبوعہ ہے۔[16]

9۔ شمائل ترمذی مع ترجمہ وتحشیہ از مولانا صوفی عبدالحمید سواتی:

مولانا صوفی عبدالحمید سواتی 1917ء میں مانسہرہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام نوراحمد خان اور دادا کا نام گل احمد خان ہے۔ آپ مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب کے چھوٹے بھائی اور جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے بانی ہیں۔ آپ نے 1361ھ میں دارالعلوم دیوبند میں مولانا حسین احمد مدنی سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ طبیہ کالج حیدرآباد دکن سے چار سالہ کورس مکمل کر کے طب کی سند حاصل کی۔ واپسی پر آپ نے پہلے گوجرانوالہ میں ایک مطب کھولا اور پھر تدریس کا آغاز کیا۔ آپ اپریل 2008ء بمطابق جمادی الاول 1429ھ کو وفات پا گئے۔[17]

"شمائل ترمذی مع ترجمہ وتحشیہ" مولانا صوفی عبدالحمید سواتی کی کتاب ہے جس میں آپ نے امام ترمذی کی مشہور کتاب شمائل ترمذی کا اُردو ترجمہ کیا ہے اور جہاں ضرورت محسوس کی وہاں پر مختصر حاشیہ بھی لگایا ہے۔[18]

10۔ رحمت کائنات از مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی:

قاضی محمد زاہد الحسینی 1913ء میں ضلع اٹک میں پیدا ہوئے۔ آپ قاضی جیلانی کے فرزند ارجمند ہے۔ قاضی محمد زاہد الحسینی نے 1930ء میں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں داخلہ لیا۔ کچھ عرصہ بعد آپ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل چلے گئے اور وہاں مولانا محمد انور شاہ کشمیری اور مولانا بدر عالم میرٹھی سے شرف تلمذ حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا جہاں پر آپ نے 1353ھ میں دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔ دارالعلوم دیوبند میں آپ نے مولانا حسین احمد مدنی، مولانا محمد رسول خان ہزاروی، مولانا میاں اصغر حسین، مولانا محمد ابراہیم بلیلاوی، مولانا محمد اعزاز علی اور مفتی محمد شفیع جیسی جید شخصیات سے شرف تلمذ حاصل کی۔ فراغت کے بعد آپ ایبٹ آباد، ہزارہ منتقل ہوئے اور دینی خدمات سرانجام دینے لگے۔[19]

"رحمت کائنات" مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب کی کتاب ہے جو دارالارشاد مدنی روڈ اٹک سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب 384 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی ابتداء میں کتاب کے بارے میں مولانا احمد علی لاہوری، مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری،

مولانا محمد زکریا، مولانا شمس الحق افغانی، مفتی محمد شفیع اور مولانا قاری محمد طیب جیسے اکابرین کی تاثرات پیش کیے گئی ہیں۔ 72 عنوانات کے تحت اس کتاب میں قاضی صاحب نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کتاب میں زیادہ تر مباحث آخرت کے متعلق ہیں۔[20]

11۔ ہمارے نبی از سید آل احمد رضوی:

سید آل احمد رضوی 1954ء کو ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق سادات خاندان سے ہے۔ آپ نے ابتدائی عصری تعلیم مقامی سکول سے حاصل کی، مزید عصری تعلیم کے لئے آپ نے گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد میں داخلہ لیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے وزارت ثقافت میں ملازمت اختیار کی، کچھ عرصہ بعد آپ وزارت مذہبی امور منتقل ہوگئے۔ وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام ملکی اور بین الاقوامی سطح کی سیرت کانفرنسوں کے انعقاد میں آپ کی سرگرمیاں ہمیشہ لائق تحسین رہیں۔ سید آل احمد رضوی بیک وقت ادیب، محقق اور مصنف ہے۔ آپ کو سیرت نگاری میں ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔[21]

"ہمارے نبی ﷺ" سیرت کے موضوع پر سید آل احمد رضوی کی پہلی کتاب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ کتاب سہل اور عام فہم انداز میں اُردو زبان میں لکھی تاکہ بچوں اور نوجوانوں کے لئے یکساں مفید ہو اور جس کے مطالعے سے نبی کریم ﷺ کی حیات طیبہ کا ایک نشان ان کے دلوں میں بیٹھ جائے۔[22]

12۔ ہم سب کے آقا ﷺ از سید آل احمد رضوی:

"ہم سب کے آقا ﷺ" سیرت کے موضوع پر سید آل احمد رضوی کی دوسری کتاب ہے جو پہلی مرتبہ 1996ء میں ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب ایک جلد اور 126 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے پچاس عنوانات کے تحت ولادت سے لیکر وصال تک نبی کریم ﷺ کے مکمل حالات زندگی بیان کیے ہیں۔ مصنف سیرت کے واقعات انتہائی اختصار کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ کتاب کے آخر میں مصادر و مراجع بیان کیے گئے ہیں تاہم کتاب میں حوالہ جات نہ ہونے کے برابر ہیں۔[23]

13۔ نقوش سیرت از عتیق الرحمٰن صدیقی:

جناب عتیق الرحمٰن صدیقی صاحب کا تعلق ضلع ہری پور سے ہے۔ آپ نے کئی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ آپ کے والد کا نام مولانا حید رزمان ہے۔[24]

"نقوش سیرت" جناب عتیق الرحمٰن صدیقی صاحب کی کتاب ہے جو مکتبہ دارالتذکیر لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 223 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کو نہایت مختصر لیکن جامع انداز میں بیان کیا ہے۔ آپ

ضعیف اور موضوع روایات سے اجتناب کرتے ہیں۔ کبھی کبھار معاشرہ میں سیرت کے نام پر موجود بدعات ورسومات پر رد بھی کرتے ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے تیس سے زائد مصادر و مراجع سے استفادہ کیا ہے۔ اس کتاب میں ابواب بندی اور فصول بندی نہیں کی گئی ہے بلکہ اکیس عنوانات کے تحت سیرت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے جس میں چند ایک درج ذیل ہیں؛

نبی کریم ﷺ اور توکل علی اللہ، نبی کریم ﷺ اور زہد و قناعت، نبی کریم ﷺ اور محروم طبقات، نبی کریم ﷺ اور طہارت و نظافت، نبی کریم ﷺ کا انداز گفتگو، نبی کریم ﷺ کا اسلوب خطابت، نبی کریم ﷺ کا تعمیر کردہ معاشرہ وغیرہ[25]

14۔ حیاتی سوہنڑیں نبی ﷺ دی از ڈاکٹر عبد الرشید:

"حیاتی سوہنڑیں نبی ﷺ دی" سیرت کے موضوع پر ہندکو زبان میں ڈاکٹر عبد الرشید صاحب کی کتاب ہے جو اسحاقیہ پرنٹنگ پریس کراچی سے ربیع الاول 1406ھ میں شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 207 صفحات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر عبد الرشید صاحب نے اس کتاب پر بھی صدارتی ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ اس کتاب کے ابتداء میں جنرل محمد ضیاء الحق، ڈاکٹر سید عبد اللہ، ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی، ڈاکٹر شیر محمد زمان اور منیر احمد شیخ کے خطوط شامل ہیں۔ یہ کتاب کل سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں مصنف نے نبی کریم ﷺ کی ولادت سے لیکر نبوت تک تمام واقعات بیان کیے ہیں۔ دوسرے باب میں مصنف نے نبی کریم ﷺ کی بعد از بعثت مکی زندگی بیان کی ہے۔ تیسرے باب میں مصنف نے واقعات ہجرت بیان کیے ہیں۔ چوتھے باب میں نبی کریم ﷺ کی غزوات اور پانچویں باب میں صلح حدیبیہ سے لیکر وصال تک تمام واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ چھٹے باب میں مصنف نے نبی کریم ﷺ کے اخلاقی اور معاشی تعلیمات کا ذکر کیا ہے۔ ساتویں باب میں مصنف نے سیرت النبی ﷺ کی عصری افادیت بیان کی ہے۔[26]

15۔ اجاناں سوہنڑے نبی دا از ڈاکٹر عبد الرشید:

سیرت کے موضوع پر ڈاکٹر عبد الرشید صاحب نے ہندکو زبان میں کئی کتب تحریر کیے ہیں جن میں سے تین کتابوں کو صدارتی ایوارڈ کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ ایک "الہادی"، دوسرا "حیاتی سوہنڑیں نبی ﷺ دی" اور تیسرا "اجاناں سوہنڑے نبی دا" ہے۔ "حیاتی سوہنڑیں نبی ﷺ دی" سیرت کے موضوع پر ایک مستند کتاب ہے جسے 1990ء میں حکومت پاکستان نے صدارتی ایوارڈ سے نوازا۔[27]

16۔ اسوہ و سیرت از عتیق الرحمٰن صدیقی:

"اسوہ و سیرت" محترم عتیق الرحمٰن صدیقی صاحب کی کتاب ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کو انتہائی خوبصورت اور دلنشین انداز میں بیان کیا ہے۔[28]

ہزارہ ڈویژن میں مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ سیرت کے موضوع پر کئی ایسی کتابیں بھی لکھی جاچکی ہیں جن میں نبی کریم ﷺ کے مکمل حالات زندگی بیان کرنے یا عمومی انداز میں نبی کریم ﷺ کی سیرت کو بیان کرنے کے بجائے آپ ﷺ کی زندگی یا آپ ﷺ کی سیرت کے کسی خاص پہلو کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ اب ذیل میں اس قسم کتابوں کا مختصراً جائزہ پیش کیا جائے گا۔ ان کتب کی تعداد تقریباً پچیس ہے۔

17۔ مقالات سیرت از قاری فیوض الرحمٰن:

"مقالات سیرت" سیرت کے موضوع پر ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن صاحب کی تحریر کردہ آٹھ مقالات کا مجموعہ ہے جو مسجد الفرقان ملیر کینٹ، کراچی سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 102 صفحات پر مشتمل ہے۔ پہلا مقالہ "سیرت النبی ﷺ" کے عنوان سے ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے خاندان اور آپ ﷺ کے ابتدائی زندگی کے متعلق مختصر معلومات کا تذکرہ کیا ہے۔ دوسرا مقالہ "آنحضرت ﷺ کے چند عسکری خطبات" کے عنوان سے ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے ان خطبات کو بیان کیا ہے جو آپ ﷺ نے مختلف غزوات سے پہلے میدان جنگ میں صحابہ کرام کو دیے تھے۔ تیسرا مقالہ "رسول اللہ ﷺ" کے عنوان سے ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے حالات زندگی، ولادت سے لیکر وفات تک خوبصورت انداز میں بیان کیے ہیں۔ چوتھا مقالہ "رسول پاک ﷺ کا حق" کے عنوان سے ہے۔ یہ مقالہ اصل میں شیخ محمد صالح العثیمین (سعودی عرب) کے عربی مقالے کا اُردو ترجمہ ہے۔ پانچواں مقالہ "آنحضرت ﷺ اور ہمارے فرائض" کے عنوان سے ہے۔ یہ مقالہ اصل میں ڈاکٹر عبدالکریم زیدان کے عربی مقالے کا اُردو ترجمہ ہے۔ چھٹا مقالہ "اخلاق النبی ﷺ" کے عنوان سے ہے۔ یہ مقالہ شیخ عبدالحمید بن عبدالرحمٰن سبحانی کے عربی مقالہ کا اُردو ترجمہ ہے جس میں نبی کریم ﷺ کے اخلاق مبارکہ کو بیان کیا گیا ہے۔ ساتواں مقالہ "نسب طاہر" کے عنوان سے ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے نسب مبارک کو بیان کیا ہے۔[29]

18۔ اسوہ رسول اور ہماری زندگی از ڈاکٹر عبدالرشید:

"اسوہ رسول اور ہماری زندگی" ڈاکٹر عبدالرشید کی تالیف ہے جو خواجہ پرنٹرز اینڈ پبلیشرز سے 1997ء میں شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 211 صفحات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر عبدالرشید 1996ء میں فل برائٹ فیلوشپ پروگرام کے تحت امریکہ میں مقیم تھے۔ آپ نے امریکہ میں اپنے تحقیقی کام کے ساتھ ساتھ مختلف اداروں اور جمعہ کے خطبات میں سیرت نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی، جسے بعد میں "اسوہ رسول اور ہماری زندگی" کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔ یہ کتاب کل سات خطبات پر مشتمل ہے جو اسوہ رسول ﷺ کی

روشنی میں ایک مثالی فلاحی ریاست، معاشرتی اصلاح، کامیاب معیشیت کے اصول اور خدوخال، قیام عدل، قیام امن، رواداری اور خطبہ حجۃ الوداع کی موضوعات پر ہے۔ [30]

19۔ پیغمبر انقلاب از مولانا محمد اسرائیل گڑنگی:

مولانا محمد اسرائیل گڑنگی یکم جنوری 1956ء کو موضع گڑنگ ضلع مانسہرہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام محمد اسماعیل اور دادا کا نام عبد اللہ ہے۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ [31]

"پیغمبر انقلاب" مولانا محمد اسرائیل گڑنگی کی کتاب ہے جو جامع مسجد صدیق اکبر، اپر چھنئی مانسہرہ سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 64 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آغاز میں مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی صاحب کے ایک تقریر کو بھی شامل کیا گیا ہے جو انہوں نے 14 اگست 1995ء کو جامع مسجد مانسہرہ میں ارشاد فرمایا تھا۔ اس کتاب میں مولانا محمد اسرائیل گڑنگی صاحب نے نوجوانوں کی تربیت اور ان کی زمہ داریوں پر سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ [32]

20۔ خلق عظیم از میر ولی اللہ:

محترم میر ولی اللہ صاحب 10 جون 1887ء کو ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولانا محمد سلطان صاحب اپنے علاقے کے ایک معزز شخصیت اور فارسی اور اُردو کے شاعر تھے۔ میر ولی اللہ نے درس نظامی کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری بھی حاصل کی تھی۔ آپ نے 1912ء میں وکالت شروع کی اور 1950ء تک ایبٹ آباد میں وکالت کی۔ 1950ء میں آپ کو پشاور یونیورسٹی کے لاء کالج میں بطور پرنسپل تعینات کیا گیا۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ 1964ء میں انتقال کر گئے۔ [33]

"خلق عظیم" میر ولی اللہ صاحب کی تالیف ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے اخلاق حسنہ کے متعلق 1375 احادیث بیان کیے ہیں۔ آپ نے اس کتاب میں ہر حدیث کے ساتھ اس کے ماخذ کا حوالہ بھی دیا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ 1926ء میں شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ 1937ء میں، تیسری مرتبہ 1942ء میں، چوتھی مرتبہ 1956ء میں اور پانچویں مرتبہ 1999ء میں عطش درانی کی زیر نگرانی شائع ہوا۔ [34]

21۔ عظمت النبوی ﷺ از عبد القیوم شفیق ہزاروی:

"عظمت النبوی ﷺ" محترم عبد القیوم شفیق ہزاروی صاحب کی کتاب ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کو جامع اور دلنشین انداز میں بیان کیا ہے۔ [35]

22۔ عظمت مصطفیٰ از مولانا اسماعیل رضا زبیح ترمذی:

"عظمت مصطفیٰ" مولانا اسماعیل رضا زبیح ترمذی کی تالیف ہے جو اپنی موضوع پر ایک بہترین کتاب ہے۔[36]

23۔ پیغمبر اخوت و مساوات از سید آل احمد رضوی:

"پیغمبر اخوت و مساوات" سید آل احمد رضوی کی تالیف ہے جو صرف 29 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے انتہائی مختصر لیکن جامع انداز میں مسلمانوں کو سیرت طیبہ کی روشنی میں اخوت و مساوات کا درس دیا ہے اور اخوت و مساوات کے متعلق نبی کریم ﷺ کی تعلیمات بیان کیے ہیں۔[37]

24۔ شان رسالت از مولانا محمد ایوب ہزاروی:

مولانا محمد ایوب ہزاروی صاحب 1924ء کو ایبٹ آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مولانا عبد الغنی ہے۔ آپ نے درس نظامی کی کتابیں اپنے ماموں زاد بھائی مولانا خلیل الرحمٰن صاحب (فاضل دیوبند) سے پانچ سال کے عرصہ میں مدرسہ رحمانیہ (ہری پور) میں پڑھیں۔ اس کے بعد دار العلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور دو سال بعد 1363ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ 1947ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1947ء ہی میں گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 2 ایبٹ آباد میں معلم دینیات مقرر ہوئے۔ 1951ء میں آپ نے جامعہ سراج العلوم کے نام سے ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی جس میں آخر وقت تک تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے مولانا عبد المالک صدیقی سے سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت کی اور خلافت حاصل کی۔ آپ 23 مارچ 1997ء کو وفات پا گئے۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔[38]

"شان رسالت" سیرت کی موضوع پر مولانا محمد ایوب ہزاروی صاحب کی کتاب ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کی عظمت شان کو خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔[39]

25۔ ساقی کوثر از مولانا محمد ایوب ہزاروی:

"ساقی کوثر" سیرت کی موضوع پر مولانا محمد ایوب ہزاروی صاحب کی دوسری کتاب ہے جو اپنے مثال آپ ہے۔[40]

26۔ نبی تے اصلاح معاشرہ از ڈاکٹر عبد الرشید:

"نبی تے اصلاح معاشرہ" ہندکو زبان میں ڈاکٹر عبد الرشید کی کتاب ہے جس میں آپ نے سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں اصلاح معاشرہ کے لئے راہنما اصول بیان کیے ہیں۔[41]

27۔ مذاہب عالم میں تذکرہ خیر الانام از سید آل احمد رضوی:

"مذاہب عالم میں تذکرہ خیر الانام" سید آل احمد رضوی کی تصنیف ہے جو پہلی مرتبہ 1991ء میں ماڈرن بُک ڈپو، آب پارہ اسلام آباد سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب 223 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آغاز میں ڈاکٹر این جی بلوچ (مشیر قومی ہجرہ کونسل)، حفیظ تائب (اورئینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور) اور علامہ ڈاکٹر طاہر القادری صاحب نے اپنے تاثرات پیش کیے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے بارے میں دیگر مذاہب کی کتب مقدسہ میں جو پیشن گوئیاں اور بشارتیں دی گئی ہیں اس کتاب میں مصنف نے ان پیشن گوئیوں اور بشارتوں پر بحث کی ہے۔ آپ نے اس بات کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ان سب مذاہب کی کتب مقدسہ میں نبی کریم ﷺ کی آمد کی بشارتیں دی گئی ہیں جو ان کتب میں تحریف ہونے کے باوجود آج بھی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہیں۔ [42]

28۔ نور مصطفی ﷺ کی جھلکیاں فوجی نقطہ نظر سے از قاری فیوض الرحمٰن:

"نور مصطفی ﷺ کی جھلکیاں فوجی نقطہ نظر سے" قاری فیوض الرحمٰن کی کتاب ہے جو مسجد الفرقان ملیر کینٹ بازار کراچی سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب 130 صفحات پر مشتمل ہے۔ میجر جنرل محمود شیت خطاب نے "الرسول القائد" کے نام سے ایک کتاب عربی زبان میں تحریر کی، جس کا اُردو ترجمہ "آنحضرت ﷺ بحیثیت سپہ سالار" کے نام سے رئیس احمد جعفری نے کیا۔ قاری فیوض الرحمٰن نے اس کتاب کو مختصر کرکے "نور مصطفی ﷺ کی جھلکیاں فوجی نقطہ نظر سے" کے نام سے شائع کیا۔ مصنف نے اس کتاب میں نبی کریم ﷺ کے کامیاب دفاعی وجنگی حکمت عملی، آپ ﷺ کے فتوحات کے اسباب اور نبی کریم ﷺ بحیثیت ایک کامیاب سپہ سالار وغیرہ جیسی اہم کئی دیگر موضوعات پر تفصیل کے ساتھ سیر حاصل بحث کی ہے۔ [43]

29۔ مسلمہ اصول جنگ سیرت النبوی ﷺ کی روشنی میں از مولانا غلام غوث ہزاروی:

"مسلمہ اصول جنگ سیرت النبوی ﷺ کی روشنی میں" مولانا غلام غوث ہزاروی کی کتاب ہے جو جمعیۃ پبلیکیشنز متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول وحدت روڈ، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب 231 صفحات اور پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ آج کل یہ کتاب "جنگ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں" کے نام سے شائع ہوتی ہے۔ اصل کتاب میں مولانا صاحب کا انداز بیان تھوڑا سخت تھا اس لئے موجودہ ایڈیشن میں اس انداز بیان کو نرم کیا گیا ہے اور اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ مفہوم میں کسی قسم کا ردوبدل نہ ہو۔ اس کتاب میں مولانا صاحب نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کی روشنی میں جنگ کے اصول بیان کیے ہیں۔ [44]

30۔ رسول اللہ ﷺ میدان جنگ میں از سید واجد رضوی:

"رسول اللہ ﷺ میدان جنگ میں" سید واجد رضوی کی کتاب ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے نبی کریم ﷺ کی جنگی حکمت عملی، آپ ﷺ کی جنگی اصول اور قوانین اور اس جیسے کئی دیگر اہم موضوعات کو انتہائی خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔[45]

31۔ آنحضرت ﷺ بحیثیت سپہ سالار از قاری فیوض الرحمٰن:

"آنحضرت ﷺ بحیثیت سپہ سالار" قاری فیوض الرحمٰن کی کتاب ہے جو جی ایچ کیو راولپنڈی سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے سیرت نبوی کے عسکری پہلوؤں پر بحث کرتے ہوئے ایک کامیاب سپہ سالار کے خصوصیات بیان کیے ہیں۔ چونکہ فاضل مصنف خود فوج میں اعلی عہدوں پر رہ چکے ہیں (آپ 1998ء میں فوج سے بحیثیت بریگیڈئر ریٹائر ہو چکے ہیں) اس لئے سیرت نبوی کے عسکری پہلو پر آپ کو خوب دسترس حاصل ہے اور اس موضوع پر آپ نے کئی کتب تحریر کیے ہیں۔[46]

32۔ آنحضرت ﷺ کی پچپن وصیتیں از قاری فیوض الرحمٰن:

"آنحضرت ﷺ کی پچپن وصیتیں" قاری فیوض الرحمٰن کی کتاب ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کی مختلف وصیتیں بیان کیے ہیں۔ یہ کتاب کل 172 صفحات پر مشتمل ہے جو فرنٹیر پبلیشنگ کمپنی اُردو بازار لاہور سے شائع ہوئی ہے۔[47]

33۔ اسمائے گرامی از سید آل احمد رضوی:

"اسمائے گرامی" سید آل احمد رضوی کی کتاب ہے۔ اس کتاب میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے گیارہ سو نام جمع کیے ہیں جن میں ایک سو چھتیس نام آپ نے قرآن کریم سے اخذ کیے ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے 135 نام ایسے بیان کیے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کے مشترکہ نام ہیں۔ اس کتاب پر حکومت پاکستان کی طرف سے آپ کو تمغہ امتیاز سے نوازا گیا۔[48]

34۔ عہد رسالت میں نعت از ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان:

محترم ارشاد احمد شاکر صاحب 1942ء کو بفہ، مانسہرہ میں پیدا ہوئے۔ ارشاد احمد آپ کا نام اور شاکر تخلص تھا۔ آپ ایم اے اُردو کرنے کے بعد محکمہ اعلی تعلیم خیبر پختون خوا میں بطور لیکچرار تعینات ہوئے جس سے ترقی کرتے ہوئے آخر میں بحیثیت پروفیسر ریٹائر ہوئے۔ آپ نے اقبالیات میں پی ایچ ڈی کی تھی۔ آپ اُردو اور ہندکو میں شعر کہتے تھے اس کے علاوہ آپ کو فارسی زبان پر بھی دسترس حاصل تھا۔ آپ نے کئی کتابیں تحریر کیے تھیں۔

"عہد رسالت میں نعت" پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان کی کتاب ہے جو مجلس ترقی ادب سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب 264 صفحات اور چھے ابواب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اپنی موضوع کے لحاظ سے ایک منفرد اور تحقیقی کتاب ہے۔[49]

35۔ السیف السلول فی اثبات خط الرسول از مولانا محمد ہزاروی:

"السیف السلول فی اثبات خط الرسول" مولانا محمد ہزاروی صاحب کی کتاب ہے۔ یہ کتاب اپنی موضوع کے لحاظ سے ایک منفرد اور تحقیقی کتاب ہے۔[50]

36۔ دیار رحمۃ اللعالمین از سید آل احمد رضوی:

"دیار رحمۃ اللعالمین" سید آل احمد رضوی کی کتاب ہے جو ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 223 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اپنی موضوع کے لحاظ سے ایک منفرد اور تحقیقی کتاب ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے مدینہ منورہ کے تمام تاریخی اور مقدس مقامات کی تفصیلات بیان کیے ہیں۔ اس کتاب میں آپ نے مدینہ منورہ کی تاریخ بیان کرتے ہوئے مدینہ منورہ کے ستر ناموں کا تذکرہ کیا ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے محراب نبوی، محراب عثمانی، محراب سلیمانی، محراب تہجد، آٹھ اسطوانات مسجد نبوی، مساجد مدینہ منورہ، مدینہ منورہ کے دس کنوؤں اور مدینہ منورہ کے وادیوں سمیت ان جیسے کئی دیگر موضوعات کے متعلق نادر معلومات جمع کیے ہیں۔[51]

37۔ ذکر النبی بزبان علی از سید آل احمد رضوی:

"ذکر النبی بزبان علی" سید آل احمد رضوی کی کتاب ہے جو ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد سے شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب کل 117 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں 23 عنوانات کے تحت نبی کریم ﷺ کی سیرت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایات کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔[52]

38۔ پیغمبر رحمت اور انسان کے بنیادی مسائل از سید واجد رضوی:

"پیغمبر رحمت اور انسان کے بنیادی مسائل" سید واجد رضوی کی کتاب ہے جس میں آپ نے انسان کے بنیادی مسائل کا حل نبی کریم ﷺ کی سیرت کی روشنی میں پیش کیا ہے۔[53]

39۔ سایہ مصطفی از قاضی عبد الدائم دائم:

"سایہ مصطفی" قاضی عبد الدائم دائم کی تالیف ہے جس میں قاضی صاحب نے اس بات کو غلط ثابت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے جسم مبارک کا سایہ نہ تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کے متعلق صحیح روایت تو کیا، کوئی ضعیف روایت بھی موجود نہیں ہے۔[54]

40۔ حقیقت یافانہ از قاضی عبد الدائم دائم:

"حقیقت یافانہ" قاضی عبد الدائم دائم کی تالیف ہے جس میں آپ نے اس موضوع کو زیر بحث بنایا ہے کہ کیا نبی کریم ﷺ پر جادو اثر انداز ہوا تھا یا نہیں؟ یہ اپنی موضوع پر ایک تحقیقی کتاب ہے۔ [55]

41۔ ہدایۃ الذبیح لعصرۃ الشفیع از مولانا اسماعیل رضا ذبیح ترمذی:

"ہدایۃ الذبیح لعصرۃ الشفیع" مولانا اسماعیل رضا ذبیح ترمذی کی تالیف ہے جو اپنی موضوع پر اہل علم کے لئے ایک علمی خزانہ ہے۔ [56]

42۔ المعراج النبوی از مولانا خلیل احمد شاہ:

"المعراج النبوی" مولانا خلیل احمد شاہ کی تالیف ہے جس میں آپ نے نبی کریم ﷺ کے واقعہ معراج کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ [57]

نتائج البحث:

ہزارہ ڈویژن گیارہویں صدی عیسوی میں اسلام کی روشنی سے منور ہوا۔ گیارہویں صدی عیسوی سے لیکر اٹھارویں صدی عیسوی تک ہزارہ ڈویژن میں بڑے بڑے علماء اور مشائخ گزرے ہیں لیکن سیرت کے موضوع پر ان کی تصنیفات نہ ہونے کے برابر تھیں۔ سیرت کے موضوع پر ہزارہ ڈویژن میں سب سے پہلی کتاب اُنیسویں صدی عیسوی کے آخر میں مولانا محمد ہزاروی صاحب نے "عثمان البیان فی سیرۃ النبی آخر الزمان" کے نام سے لکھی۔ یہ کتاب اُردو زبان میں تھی۔ اس کتاب سے ہزارہ ڈویژن میں سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر کتابیں تحریر کرنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس کے بعد ہزارہ ڈویژن میں سیرت کے موضوع پر اُردو، ہندکو اور پشتو زبانوں میں کئی مستند اور جامع کتابیں تحریر کی گئیں جن میں نصف درجن سے زائد کتب کو صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ ہزارہ ڈویژن میں آج تک سیرت کے موضوع پر پچاس کے قریب کتب تحریر ہو چکی ہیں جس میں کئی مستند اور وقیع کتابیں بھی شامل ہیں جن کو حوالہ جاتی کتب کی حیثیت حاصل ہے جیسے مولانا سید عبد الدائم دائم صاحب کی کتاب "سید الوری" وغیرہ۔ الغرض آج سے ایک صدی پہلے ہزارہ ڈویژن کے پہلے سیرت نگار مولانا محمد ہزاروی صاحب بارش کے پہلے قطرے کے مصداق ہزارہ ڈویژن میں جس سیرت نگاری کا آغاز کیا تھا اس میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے اور سیرت کے حوالے سے نئی نئی کتابیں تحریر کی جارہی ہیں۔ ہزارہ ڈویژن میں کتب سیرت کا زیادہ ذخیرہ اُردو زبان میں ہے اس کے علاوہ ہندکو زبان میں بھی کئی کتابیں تحریر کی گئی ہیں البتہ سب سے کم کتب پشتو زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ہزارہ ڈویژن میں ہندکو زبان میں سب سے پہلی کتاب پروفیسر ڈاکٹر عبد الرشید صاحب نے لکھی جس کا نام "الہادی" ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق یہ کتاب نہ صرف سیرت کے موضوع پر ہندکو زبان میں پہلی کتاب ہے بلکہ ہندکو زبان کی بھی پہلی کتاب ہے۔ ہزارہ ڈویژن میں سیرت کے موضوع پر پشتو زبان میں سب سے پہلے لکھی گئی کتاب "اوجز السیر" ہے۔

حوالہ جات:

1 :Provisional Census Result-2023 of Khyber Pakhtunkhwa,
https://www.pbs.gov.pk/node/3391?name=022

2 : پنی، ڈاکٹر شیر بہادر خان تاریخ ہزارہ، مکتبہ الفلاح، لاہور، سن شاعت ۲۰۰۶ء، ص:۳۳

Pni ,Dr. Sher Bahadar Khan, Tarikh Hazara, Maktabab Al Falah, Lahor,2006, P:33

3 : ہزاروی، مولانا عبدالعزیز، سیرۃ مصطفیٰ ﷺ، مکتبہ العلم، سن شاعت ندارد

Hazarwi ,Maulana Abdul Aziz, Seerat Mustafa, Maktaba Al Ilm

4 : حامد، پروفیسر حافظ بشیر حسین، ڈاکٹر فیوض الرحمٰن جدون اور ان کی علمی اور تصنیفی خدمات، مکتبہ حامدیہ نواں شہر، ایبٹ آباد، ص:۱۱تا۲۵

Hamid ,Prof. Hafiz Bashir Husain, Dr. Faiuz Ur Rahman Jadoon awr in ki ilmi khidmat, Maktaba Hamidia Nawa shehr Abbotabad, P: 11to 25

5 : قاری فیوض الرحمٰن ڈاکٹر، سیرت مصطفیٰ، حویلیاں ایبٹ آباد، ۱۹۶۳ء

Al.Rahman,Dr. Qari Faiuz, Seerat Mustafa, Havilian Abbotabad 1963

6 : صالح، محمد قاسم بن محمد امین، تذکرہ علماء خیبر پختون خوا، دارالقرآن والسنۃ، صوابی، اشاعت اول: ذی قعدہ ۱۴۳۶ھ بمطابق ستمبر ۲۰۱۵ء، ص:۳۷۷

Salih ,Muhammad Qasim bini Muhammad Amin, Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, Dar ul Quran wa Sunnah, Swabi 1436/2015, P:377

7 : ایضاً

Ibid

8 : قاری فیوض الرحمٰن ڈاکٹر، سیرت النبی ﷺ، حمزہ فاؤنڈیشن، بلور پیلس ۲۹، میکلوڈ روڈ، لاہور

Al.Rahman,Dr. Qari Faiuz, Seerat un Nabi, Hamaza foundation blur palace 29, Lahor

9 : تذکرہ علماء خیبر پختون خوا، ص:۵۲۷

Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, P:527

10 : دائم، قاضی عبدالدائم، سید الوری، علم وعرفان پبلیشرز الحمد مارکیٹ اُردو بازار، لاہور، سن اشاعت:۱۹۹۶ء

Daim,Qazi Abdu Daim ,Sayed Ul Wara, Ilm wa Irfan Publishers Alhamd Market Urdu Bazar Lahor, 1996

11 : تذکرہ علماء خیبر پختون خوا، ص:۴۴۴

Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, P:444

12 : ایضاً

Ibid

13 : سوز، پروفیسر بشیر احمد، ہزارہ میں اُردو زبان وادب کی تاریخ، ادبیات ہزارہ، مرکز تحقیق واشاعت، ص:۷۶و۷۷ سن اشاعت: جون ۲۰۱۰ء

Suz,Prof. Bashir Ahmad ,Hazara mi zuban wa adab ki tarikh, Adbiat Hazara, Markaz Tahqiq wa Ishaat,P: 76 and 77, June 2010

14 :الہادی، ڈاکٹر عبد الرشید، طاہر سنز اُردو بازار، لاہور، سن اشاعت:۱۴۰۴ھ بمطابق ۱۹۸۳ء

Al-Hadi,Dr. Abd Ur Rashid, Tahir Sons Urdu Bazar, Lahor, 1404/1983

15 :تذکرہ علماء خیبر پختون خوا، ص:۳۳۰

Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, P:330

16 :ایضاً

Ibid

17 :تذکرہ علماء کیبر پختون خوا، ص:۲۵۵

Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, P:255

18 :ایضاً

Ibid

19 :الرحمٰن، ڈاکٹر حافظ فیوض، پروفیسر قاضی محمد احمد ہزاروی، مسجد الفرقان ملیر کینٹ بازار، کراچی، ص:۳۱۶

Al.Rahman,Dr. Hafiz Faiuz, Prof. Qazi Muhammad Ahmad Hazarawi, Masjid Al Furqan, Karachi, P:316

20 :الحسینی، قاضی محمد زاہد، رحمت کائنات، دارالارشاد مدنی روڈ اٹک، سن اشاعت:۱۹۸۴

Al-Husaini,Qazi Muhammad Zahid ,Rahmat Kainat, Dar Ul Irshad Madani Road Attock, 1984

21 :ہزارہ میں اُردو زبان وادب کی تاریخ، ص:۹۲و۹۳

Hazara mi zuban wa adab ki tarikh, P: 92 and 93

22 :ایضاً

Ibid

23 :رضوی، سید آل احمد، ہم سب کے آقا، ماڈرن بُک ڈپو اسلام آباد، سن اشاعت:۱۹۹۶ء

Razwi,Syed Aal Ahmad ,Ham Sab ki Aaqa, Modern book Dipo Islamabad, 1996

24 :ہزارہ میں اُردو زبان وادب کی تاریخ، ص:۴۵

Hazara mi zuban wa adab ki tarikh, P:45

25 :صدیقی، عتیق الرحمٰن، نقوش سیرت، دارالتذکیر رحمن مارکیٹ غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور، سن اشاعت:۲۰۰۸ء

Sadique,Atiq Ur Rahman ,Nuqoosh Seerat, Dar Tazkir Rahman Market Ghazni Street Urdu bazar Laohor, 2008

26 :حیاتی، ڈاکٹر عبد الرشید، سوہنڑیں نبی ﷺ دی، اسحاقیہ پرنٹنگ پریس کراچی، سن اشاعت: ربیع الاول ۱۴۰۶ھ

Hayati ,Dr.Abd Ur Rashid, Syhani Nabi (SAW), Ishaqia printing press Karachi, 1406

27 : ڈاکٹر عبدالرشید، اچاناں سوہنڑے نبی دا

Dr. Abd Ur Rashid, Achanan Suhani Nabi Da

28 : صدیقی، عتیق الرحمٰن، اسوہ وسیرت

Sadique,Atiq Ur Rahman ,Uswa Wa Seerat

29 : الرحمٰن، ڈاکٹر حافظ فیوض، مقالات سیرت، مسجد الفرقان ملیر کینٹ، کراچی، سن اشاعت: جولائی ۲۰۱۴ء

Al.Rahman,Dr. Hafiz Faiuz, Maqalat Seerat, Masjid Al-Furqan, Karachi, july 2014

30 : ڈاکٹر عبدالرشید، اسوہ رسول اور ہماری زندگی، خواجہ پرنٹرز اینڈ پبلیشرز، سن اشاعت: ۱۹۹۷ء

Dr.Abd Ur Rashid, Uswa Rasol awr hamari zindgi, Khwaja printers and publishers 1997

31 : چودھری، فوزیہ، میرے ابو۔۔۔ میری کائنات، مکتبہ انوار مدینہ مانسہرہ، ہزارہ

Chouhdri,Fauzia ,Meri Abu….Meri kainat, Maktaba Anwari madina, Manshera, Hazara

32 : گڑنگی، مولانا محمد اسرائیل، پیغمبر انقلاب، نوجوانان ملت کی ذمہ داریاں اور عالم اسلام کی زاریاں، جامع مسجد صدیق اکبر اپر چنئی، مانسہرہ

Gharangi,Moulana Muhammad Israeel, Paighamber Inqilab, Nawjawanani milt ki zima daria awr aalmi islam ki zariaa, jami masjid sadiq akabr, Manshera

33 : سوز، پروفیسر بشیر احمد، مشاہیر ادبیات ہزارہ، ص:۴، ہزارہ چیئر، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ

Souz,Prof. Bashir Ahmad, Mashaheer Adbyat Hazara, P:4 Hzarara Chair, Hazara University, Manshera

34 : ادراک، بہار ۲۰۱۲ء، ص:۱۶۶، شعبہ اُردو ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ

Idrak, Bahar,2012, P:166, Department of Urdu, Hazara University Manshera

35 : ہزاروی، عبدالقیوم شفیق، عظمت النبوی ﷺ

Hazarwi,Abd Ul Qayum Shafiq ,Azmati Nabawi

36 : ترمذی، مولانا اسماعیل رضا ذبیح، عظمت مصطفی

Tarmizi,Moulana Ismail Raza Zabih ,Azmati Mustafa

37 : رضوی، سید آل احمد، پیغمبر اخوت ومساوات

Razwi,Syed Aal Ahmad Paighambar ukHwat wa masawat

38 : تذکرہ علماء خیبر پختون خوا، ص:۴۸۹

Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, P:489

39 : ایضاً

Ibid

40: ایضاً

Ibid

41: ڈاکٹر عبد الرشید، نبی تے اصلاح معاشرہ

Dr. Abd Ur Rashid, Nabi ti islahi muashra

42: رضوی، سید آل احمد، مذاہب عالم میں تذکرہ خیر الانام، ماڈرن بک ڈپو، آب پارہ اسلام آباد، سن اشاعت: ۱۹۹۱ء

Razwi,Syed Aal Ahmad ,Mazahib alam mi tazkira khair ul anam, Modern book depo, Aab para, Islamabad, 1991

43: الرحمٰن، ڈاکٹر قاری فیوض، نور مصطفی ﷺ کی جھلکیاں فوجی نقطہ نظر سے، مسجد الفرقان، ملیر کینٹ بازار کراچی، سن اشاعت: اپریل ۲۰۱۲ء

Al.Rahman, Dr. Qari Faiuz, Noor Mustafa ki jhalkia Fiji nuqta nazar si, Masjid Al Furqan, Karachi 2012

44: ہزاروی، مولانا غلام غوث، جنگ سیرۃ النبوی ﷺ کی روشنی میں، جمعیۃ پبلیکشنز متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ لاہور، سن اشاعت: ۲۰۱۵ء

Hazarwi,Moulana Ghulam Ghus ,Jahng seerat nabwi ki roshni mi, Jamiat publications mutasil poilot high school, wahdat road Lahor, 2015

45: رضوی، سید واجد، رسول اللہ ﷺ میدان جنگ میں

Razwi,Syed Wajid ,Rasool Ullah (SAW) Maidani Jahng mi

46: قاری فیوض الرحمٰن ڈاکٹر، آنحضرت ﷺ بحیثیت سپہ سالار، جی ایچ کیو، راولپنڈی

Al.Rahman ,Dr. Qari Faiuz, Anhazrat(SAW) bahisiat sipah salar, GHQ, Rawalpandi

47: اقاری فیوض الرحمٰن ڈاکٹر، آنحضرت ﷺ کی پچپن وصیتیں، فرنٹیر پبلیشنگ کمپنی اُردو بازار، لاہور

Al.Rahman Dr. Qari Faiuz, Anhazrat(SAW) ki pachpan wasiati, frontier publishing company Urdu bazar Lahor

48: رضوی، سید آل آحمد، اسمائے گرامی

Razwi ,Syed Aal Ahmad, Asmai Garami

49: اعوان، ڈاکٹر ارشاد احمد شاکر، عہد رسالت میں نعت، مجلس ترقی ادب

Awan ,Dr. Irshad Ahmad Shakir, Ahdi risalat mi naat, Majlis taraqi adab

50: تذکرہ علماء خیبر پختون خوا، ص: ۴۴۴

Tazkira Ulama Khyber Pakhtun Khwa, P:444

51: رضوی، سید آل احمد، دیار رحمۃ للعالمین، ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد، سن اشاعت: ۱۹۹۳ء

Razwi ,Syed Aal Ahmad, Diyar rahmat ul alamin, modern book dipo Islamabad, 1993

52: رضوی، سید آل احمد، ذکر النبی بزبان علی، ماڈرن بک ڈپو، اسلام آباد

Razwi ,Syed Aal Ahmad, Zikr un nabi ba zaban Ali, modern book dipo, Islamabad

53 :رضوی، سید واجد، پیغمبر رحمت اور انسان کے بنیادی مسائل

Razwi ,Syed Wajid, Paighambar rahmat awr insan ki nunyadi masail

54 :دائم، قاضی عبد الدائم، سایہ مصطفی

Daim ,Qazi Abdu Daim, Saya Mustafa

55 :دائم، قاضی عبد الدائم، حقیقت یافانہ

Daim ,Qazi Abdu Daim, Haqiqat yafana

56 :ترمذی، مولانا اسماعیل رضا ذبیح، ہدایۃ الذبیح لعضرۃ الشفیع

Tarmizi ,Moulana Ismail Raza Zabih, Hidayatu zabih li aazrta shafi

57 :شاہ، مولانا خلیل احمد، المعراج النبوی

Shah ,Moulana Khalil Ahmad, Miraj Nabawi

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.